

موضوع: پاکستان سے افغان مہاجرین کے جبری اخراج کو روکنے کیلئے فوری اپیل

محترم بین الاقوامی اداروں، انسانی حقوق کی تنظیموں، اور متعلقہ سفارتی نمائندوں کے نام

اعلیٰ احترام کے ساتھ،

ہم، پاکستان میں مقیم افغان مہاجرین کی ایک کمزور جماعت، شہری تنظیموں، انجمنوں اور احتجاجی تحریکوں کے ہمراہ، اس خط کے ذریعے انتہائی تشویش اور انسانی ذمہ داری کے احساس سے آپ کے سامنے پیش ہو رہے ہیں کہ پاکستانی حکام کی جانب سے افغان مہاجرین کے جبری اخراج اور انہیں طالبان کے حوالے کرنے کے خطرے میں اضافہ ہوا ہے۔

سنہ ۲۰۲۱ میں افغانستان کے جمہوری نظام کے زوال کے بعد اور طالبان کے اقتدار میں واپس آنے کے نتیجے میں، سینکڑوں ہزار افراد—خاص طور پر خواتین، سول سوسائٹی کے کارکنان، صحافی، نسلی اور مذہبی اقلیتیں، انسانی حقوق کے علمبردار، LGBTQ+ کمیونٹی کے ارکان، سابق فوجی اہلکار اور دیگر—اپنے وطن سے بے گھر ہو کر پاکستان پناہ لینے پر مجبور ہوئے ہیں۔ ان میں سے بہت سے افراد، اگرچہ سرکاری رہائش اجازت نامہ نہیں رکھتے تھے، مگر United Nations High Commissioner for Refugees (UNHCR) کی نگرانی اور شناخت کے تحت کیمپوں، محفوظ گھروں یا سرحدی علاقوں میں مقیم رہے ہیں۔

گزشتہ چند ماہ کے دوران، پاکستان کی حکومت اور طالبان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کی وجہ سے، مہاجرین کی گرفتاری، دباؤ اور ان کے وسیع پیمانے پر اخراج کا خطرہ تیز ہو گیا ہے۔ مختلف آزاد ذرائع اور میڈیا رپورٹس سے معلوم ہوتا ہے کہ متعدد بے دستاویزی مہاجرین—خاص طور پر بے سرپرست خواتین اور بچے—قبضے میں لیے گئے یا افغانستان واپس بھیج دیے گئے ہیں۔ ایسے اقدامات نہ صرف انسانی ضمیر کے خلاف ہیں بلکہ بین الاقوامی قانون کے بنیادی اصولوں سے بھی صریحاً متصادم ہیں۔

۱۹۵۱ کے مہاجرین کے کنونشن اور اس کے ۱۹۶۷ کے الحاقی پروٹوکول کے مطابق، کوئی بھی ریاست اُس شخص کو اُس مقام پر واپس نہیں بھیج سکتی جہاں اُس کی جان یا آزادی اس کے نسل، مذہب، قومیت، کسی خاص سماجی گروپ کی رکنیت، یا سیاسی رائے کی وجہ سے خطرے میں ہو۔ جبری واپسی کے منع کا اصول (Non-Refoulement) بین الاقوامی قانون کا ایک لازمی جزو ہے، جو اُس ریاست کے لیے بھی لازم ہے جو کنونشن کی رکن نہیں۔

ہم عالمی برادری سے، خاص طور پر UNHCR، Office of the United Nations High Commissioner for Human Rights (OHCHR)، یورپی یونین، Organisation of Islamic Cooperation (OIC)، اور میزبان و امدادی ممالک سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ فوری طور پر:

۱. پاکستان کی حکومت کے ساتھ مذاکرات شروع کریں تاکہ افغان مہاجرین کے کسی بھی اخراج یا واپس بھیجنے کے منصوبے کو روکا جائے
۲. افغان مہاجرین، بالخصوص خواتین اور بچوں، کے جسمانی، قانونی اور انسانی تحفظ کو مؤثر طریقے سے یقینی بنایا جائے
۳. اہل مہاجرین کی شناخت، اعادہ قیام اور انہیں تیسرے محفوظ ممالک میں منتقل کرنے کا عمل تیز کیا جائے
۴. مہاجرین کو ریاستوں کے مابین سیاسی اختلافات میں بطور آلہ استعمال کرنے سے روکا جائے

عالمی برادری پر اخلاقی اور قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ انسانی آفات کے تکرار سے باز رکھے۔ جبری واپسی کے خلاف خاموشی اور غیر عملی رویہ انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور افغانستان میں تشدد کے چکر کی تقویت کے مترادف ہے۔

ہم تمام بین الاقوامی اداروں، معاون ممالک اور حقوق انسانی کی تنظیموں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہماری آواز سنیں اور فوری اقدام کے ذریعے ایک اور انسانی المیے سے روگردانی نہ کریں۔

اخلاص اور انسانیت کی روح کے ساتھ،
افغانستان کے شہری تنظیموں، انجمنوں اور احتجاجی تحریکوں کی جانب سے

